بسم اللہ الرحمن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 21.03.2023

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمن
سینئر ریسرچ ایڈوائزر،
فون نمبر 051-9203443

پریس ریلیز

وفاقی شرعی عدالت کے از خود نوٹس پر بلوچستان میں کم عمری کی شادی کو روکنے کے لیے مسودہ قانون تیار

اسلام آباد، پاکستان - وفاقی شرعی عدالت، پاکستان کی جانب سے بلوچستان کے ضلع خضدار میں 5 سال کی بچی کی جبری شادی کے حوالے سے لیا گیا از خود نوٹس آج سماعت کے لیے مقرر کیا تھا۔

چیف جسٹس جناب جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جناب جسٹس خادم حسین ایم شیخ، جج پر مشتمل وفاقی شرعی عدالت کے بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران، تمام وفاقی اکائیوں کی نمائندگی ان کے متعلقہ لاافسران نے کی۔ صوبہ بلوچستان کی نمائندگی کرنے والے ماہر قانون افسر نے رپورٹ پیش کی کہ انہوں نے "بلوچستان امتناع کم سنی کی شادی ایکٹ، 2021" کے عنوان سے ایک بل تیار کیا ہے۔

مجوزہ قانون کا مقصد صوبے میں بچوں کی شادی کو روکنا اور بچوں کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔ جو کہ وفاقی شرعی عدالت کی جانب سے لیے گئے از خود نوٹس کے بعد تیار کیا گیا ہے۔

قانون کا مسودہ صوبائی حکومت نے صوبائی کمیشن آن سٹیٹس آف ویمن اور صوبائی محکمہ سماجی بہبود بلوچستان کے ساتھ مشاورت کے بعد تیار کیا ہے، جو منظوری کے لیے صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمن)
سینئر ریسرچ ایڈوائزر

2023.03.21 15